شیخ الاسلام
حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

معہ

غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول

الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجی مفتی مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفا وتعظیما)

ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان

مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب بکی بہاری

ترتیب و تقدیم

حضرت مولانا قاری عبد الرشید
سابق استاذِ حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

دار الکتاب
کتاب مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور 7235094

نام کتاب ۱ : الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب: معہ

" " " ۲ : غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول : و

" " " ۳ : ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان :

مصنف ۱ : شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

" " ۲ : الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً)

" " ۳ : مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ

طبع اول : بصورت مجموعہ (ستمبر 1979ء) (انجمن ارشاد المسلمین)

طبع ثانی : بصورت مجموعہ (مئی 2004ء)

ناشر : دارالکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

طابع : حاجی حنیف اینڈ سنز

قیمت : 200 روپے

باہتمام

حافظ محمد ندیم

لیگل ایڈوائزر

مہر عطاء الرحمٰن ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

0300-4356144, 042-7241945

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اے پیغمبر! آپ فرما دیجئے کہ زمین و آسمان میں کوئی شخص غیب نہیں جانتا سوائے اللہ کے۔

(النمل ۶۵)

احمد رضا خان صاحب کا گمراہ کن عقیدۂ غیبیہ، علمائے حجاز کی نظر میں۔

غایۃ المأمول

فی تتمۃ

منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول

للشیخ الفاضل الکامل الجامع بین المعقول والمنقول الحاوی للفروع والاصول علامۃ الزمان فہامۃ الاوان حامل لواء التحقیق مالک ازمۃ التدقیق حضرۃ مولانا السید احمد آفندی البرزنجی الحسینی المفتی بالمدینۃ المنورہ رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

انجمن ارشاد المسلمین

۱۶ بی۔ شاداب کالونی حمید نظامی روڈ۔ لاہور

اليها واما تفاصيل علم الفروع
فنقول للعلماء ههنا قولان۔
الاول : انهم قالوا ان
القران دل على ان الاجماع و
خبر الواحد والقياس حجة في
الشريعة فكل ما دل عليه احد
هذه الاصول الثلاثة كان
ذلك في الحقيقة موجودا في
القران الى ان قال۔
والقول الثاني : في تفسير
هذه الاية قول من يقول القران
واف ببيان جميع الاحكام وتقريره
ان الاصل براءة الذمة في حق
جميع التكاليف وشغل الذمة
لابد فيه من دليل منفصل۔
والتنصيص على اقسام ما لم
يرد فيه التكليف ممتنع
لان الاقسام التي لم يرد التكليف
فيها غير متناهية۔ والتنصيص
على ما لا نهاية له محال۔ بل
التنصيص انما يمكن على المتناهي

پہلا قول
یہ ہے کہ قرآن پاک دلالت کرتا ہے کہ
اجماع - خبر واحد - اور قیاس شریعت
میں حجت ہیں۔ لہذا ہر وہ فرعی مسئلہ جس پر
ان تینوں اصولوں میں سے کوئی اصول
دلالت کر رہا ہو وہ درحقیقت قرآن ہی
میں موجود ہے۔
اور دوسرا قول
اس آیت کی تفسیر میں اس شخص کا ہے
جو کہتا ہے کہ قرآن جمیع احکام کے بیان
کرنے میں کافی ہے۔ اس کا بیان یہ
ہے کہ تمام تکالیف شرعیہ کی اصل،
بری الذمہ ہونا ہے۔ لہذا مشغولیت ذمہ
کے لیے کسی تفصیلی دلیل کی ضرورت ہے
اور جن امور میں تکلیف وارد ہی نہیں
ہوئی ان کا تفصیلاً بیان کرنا محال ہے
کیوں کہ ایسے امور غیر متناہی ہیں۔ اور
غیر متناہی کا تفصیلاً بیان کرنا محال ہے
البتہ متناہی امور کا بیان ممکن ہے مثلاً
بندوں پر اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار
احکام ہیں جن کو قرآن کریم میں ذکر کر دیا